30 اگست 2012ء

اسٹیٹ بینک نے ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ اسکیم کے بارے میں بینکوں کو ہدایات جاری کردیں

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے وفاقی حکومت کی ''ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ'' (TUF) اسکیم کے تحت بینکوں/ ڈیولپمنٹ فنانس انسٹی ٹیوشنز (DFIs) کو ٹیکسٹائل صنعت کے لیے ''مارک اپ سپورٹ'' اور ''انویسٹمنٹ سپورٹ'' کی فراہمی کے دعووں (کلیمز) کی پروسیسنگ سے متعلق ہدایات جاری کی ہیں۔ ٹیکسٹائل صنعت کی وزارت (MINTEX) کی اعلان کردہ اس اسکیم سے ٹیکسٹائل صنعت میں مشینری اور ٹیکنالوجی کی اپ گریڈیشن کے لیے سرمایہ کاری کرنے کی حوصلہ افزائی ہوگی۔

بینک/ ڈیولپمنٹ فنانس انسٹی ٹیوشنز (DFIs) ٹیکسٹائل صنعت کے ان اداروں سے ''مارک اپ سپورٹ'' اور ''انویسٹمنٹ سپورٹ'' کے لیے دعوے (کلیمز) وصول کرسکیں گے جو وزارت ٹیکسٹائل صنعت کے پاس رجسٹرڈ ہیں، تاہم انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مکمل چھان بین کے بعد صرف ایسے حقیقی دعوے ایس بی پی بی ایس سی کے دفاتر کو ارسال کریں جن کے ساتھ ٹیکسٹائل صنعت کی وزارت کا جاری کردہ مشینوں کی تنصیب اور کمرشل آپریشنز کا تصدیق نامہ بھی منسلک ہو، ہر سپورٹ کے لیے علیحدہ تصدیق نامہ ہونا چاہیے، متعلقہ وزارت کے نوٹیفکیشن/ ٹی یو ایف اسکیم میں مندرج شرائط وضوابط پر سختی سے عملدرآمد کرتے ہوئے یہ دعوے ارسال کیے جائیں۔

اسکیم کے تحت ''مارک اپ سپورٹ'' کے دعوے ''فارم ٹی یو ایف-I'' پر کلیم فارم میں مندرج دستاویزات/ کاغذات کے ہمراہ جمع کرائے جاسکتے ہیں۔ یکم ستمبر 2009ء کو یا اس کے بعد جاری کیے جانے والے قرضے ہی ''مارک اپ سپورٹ'' کے اہل ہوں گے۔ زرِاعانت (سبسڈی) معلوم کرنے کے لیے قرضے کی زیادہ سے زیادہ رقم مشینری/ ٹیکنالوجی کی اس سی اینڈ ایف ویلیو تک شمار کی جائے گی جو بینک قرضے کے ذریعے واپس کی جانے والی ایل سی میں درج ہوگی۔

اسکیم کے تحت وفاقی حکومت 50 فیصد مارک اپ واپس کرسکے گی بشرطیکہ وہ زیادہ سے زیادہ 5 فیصد سالانہ تک ہو، ان میں سے جو بھی رقم کم ہو۔ تاہم ایک الگ قانونی ادارے کی حیثیت سے رجسٹرڈ کوئی کمپنی ہر ذیلی سیکٹر کے لیے سالانہ 50 ملین روپے کی زیادہ سے زیادہ مارک اپ سپورٹ کی اہل ہوگی۔

اصل رقم پر مارک اپ سپورٹ ادائیگی کے اصل شیڈول (Original Repayment Schedule) کے مطابق یومیہ مصنوعات کی بنیاد پر واجب الادا قرضوں کی گھٹتی ہوئی بقایا رقم پر منظور کی جائے گی۔ یہ سپورٹ غیر فعال قرضوں کے حامل قرض لینے والوں کو، جن کی درجہ بندی اسٹیٹ بینک کے احتیاطیہ ضوابط کے تحت کی گئی ہو، فراہم نہیں کی جائے گی ماسوائے اس کے کہ فنانسنگ بینک (یا بینکوں) نے ان کے قرضوں کو ری شیڈول/ ری اسٹرکچر کیا ہو۔ مزید برآں، اس سپورٹ کے متعارف کرائے جانے کے بعد قرض لینے والوں کے کسی بھی (طویل/قلیل مدتی) قرضے کی باقی ماندہ مدت کے دوران درجہ بندی کی صورت میں سپورٹ فراہم نہیں کی جائے گی۔

اسی طرح اسکیم کے تحت ''انویسٹمنٹ سپورٹ'' کے دعوے ''فارم ٹی یو ایف-II'' پر کلیم فارم میں مندرج دستاویزات/ کاغذات کے ہمراہ جمع کرائے جاسکتے ہیں۔ وفاقی حکومت ایس ایم ایز (SMEs) کو (جو اسٹیٹ بینک کے احتیاطیہ ضوابط میں ایس ایم ای کی تعریف پر پورے اترتے ہوں) قرضوں سے یا خود اپنے وسائل سے حاصل کردہ 10 ملین روپے تک کے نئے پلانٹ اور مشینری کی درآمد پر 20 فیصد تک انویسٹمنٹ سپورٹ فراہم کرے گی۔ علاوہ ازیں، وفاقی حکومت غیر ایس ایم ایز/ دیگر اہل منصوبوں کو بھی ان کے وسائل سے درآمد شدہ نئے پلانٹ اور مشینری کے عوض 5 فیصد انویسٹمنٹ سپورٹ فراہم کرسکتی ہے، تاہم کوئی کمپنی ہر ذیلی سیکٹر کے لیے 50 ملین روپے کی زیادہ سے زیادہ سپورٹ کی اہل ہوگی۔

اس اسکیم کے تحت ایکویٹی انویسٹمنٹ کا مطلب اپنے وسائل سے درآمد شدہ مشینری اور ٹیکنالوجی کی فنانسنگ ہے اور اس کا تعین اس مقصد کے لیے کھولی گئی ایل سی میں درج مشینری/ ٹیکنالوجی کی سی اینڈ ایف ویلیو کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ ایس ایم ایز کنٹریکٹ کے ذریعے بھی مشینری/ ٹیکنالوجی درآمد کرسکتی ہیں، تاہم

انویسٹمنٹ سپورٹ کے دعوے کے لیے ایسے ایس ایم ایز کو ضروری مشینری/ٹیکنالوجی کی حقیقی درآمد کا، اور بینکاری ذریعے سے غیر ملکی سپلائر کو رقم کی ادائیگی کا، قابل بھروسہ ثبوت پیش کرنا ہوگا۔

انویسٹمنٹ سپورٹ کے لیے اس اسکیم کے تحت ماسوائے ایس ایم ایز کے، دیگر یونٹس سے بینک کی ضمانت (متعلقہ بینکوں/ ڈی ایف آئیز کو قابل قبول) حاصل کی جائے گی تا کہ وفاقی حکومت اور متعلقہ بینکوں/ ڈی ایف آئیز کے مفاد کا تحفظ کیا جا سکے۔

اسٹیٹ بینک نے متعلقہ بینکوں/ڈی ایف آئیز کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے انتظامات کے مطابق بشمول اس اسکیم کے استفادہ کنندہ سے حاصل کردہ اقرارنامے کے اس امر کو یقینی بنائیں کہ وہ یہ سہولتیں دوسری بار حاصل نہیں کر رہے ہیں [یعنی کہ ٹی یو ایف اسکیم کے تحت معاونت لینے والے پلانٹس اور مشینری کی، اسٹیٹ بینک طویل مدتی فنانسنگ سہولت (LTFF) کے تحت فنانسنگ نہیں کی گئی ہے، یا استفادہ کنندگان نے ان پلانٹس اور مشینری کے عوض حکومت سے کوئی دیگر سپورٹ یا رعایت حاصل نہیں کی ہے]۔مزید برآں، بینکوں/ڈی ایف آئیز کو یہ امر بھی یقینی بنانا چاہیے کہ یہ دعوے ٹی یو ایف نوٹیفکیشن نمبرز (18)TID/10-P-I, 3(18)TID/12-P-I, TUF Document اور اسٹیٹ بینک کے آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ڈی سرکلر نمبر 03 مورخہ 30 اگست 2012ء میں مندرج ہدایات پر سختی سے عملدرآمد کرتے ہوئے پیش کیے گئے ہیں۔

ایس بی پی بی ایس سی (بینک) کے دفتر میں ان دعووں کو پراسس کیا جائے گا جو ہر اعتبار سے مکمل ہوں اور ان پر متعلقہ بینک/ڈی ایف آئی کے کمپلائنس یا انٹرنل آڈٹ ڈپارٹمنٹ کے دستخط ہوں، بشرطیکہ مقررہ فارموں میں مذکورہ دستاویزات دعووں کے ساتھ منسلک ہوں، جن کی بعد میں تفصیلی چھان بین کی جائے گی۔ سپورٹ کی رقم بینک/ڈی ایف آئی کے ایس بی پی بی ایس سی (بینک) کے دفتر کھولے گئے اکاؤنٹس میں کریڈٹ کے ذریعے جاری/ادا کی جائے گی، بشرطیکہ اس کے لیے بجٹ دستیاب ہو۔

آج بینکوں کے صدور/ چیف ایگزیکٹوز کو جاری کیے گئے آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 03 میں کہا گیا ہے کہ اسٹیٹ بینک اس سلسلے میں حکومت پاکستان سے متعلقہ مدتوں کے لیے ضروری رقوم کی وصولی کے بعد ہی ششماہی بنیاد پر بینکوں/ڈی ایف آئیز کو مندرجہ بالا سپورٹ جاری/فراہم کرے گا۔ اسٹیٹ بینک اس بارے میں علیحدہ اعلان کرے گا۔

☆☆☆/